نیویارک شہر محکمۂ تعلیم

جوئیل آئی- کلائین (Joel I. Klein)
چانسلر

انڈریا الانزو (Andres Alonso)
نائب چانسلر برائے تدریس و تعلیم

مسودہ برائے والدینی حقوق اور ذمہ داریاں

اگست 2006

جوڈتھ کے- ڈین *(Judith K. Dean)*، مساعدِ اعلیٰ
دفتر برائے والدینی شمولیت (Office of Parent Engagement)
نیویارک شہر محکمۂ تعلیم
49 چیمبرز اسٹریٹ، کمرہ 503
نیویارک، این وائی 10007

☎ 212-374-2323
(فیکس) 212-374-0076

نیویارک شہر محکمۂ تعلیم یہ تسلیم کرتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کے ابتدائی معلمین ہوتے ہیں۔ ہر ایک بچے میں بہترین صلاحیت گھر اور اسکول کی مضبوط شراکت سے ہی پیدا کی جا سکتی ہے۔ والدین، قانونی طور پر مقرر سرپرست، اور طلبا کے ساتھ والدینی رشتہ رکھنے والوں کے تعلیم میں شریک کار کی حیثیت سے خاص حقوق اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

تمام والدین کے درج ذیل حقوق ہیں:

ان کے بچوں کے لئے پبلک اسکول میں مفت تعلیم کا حق۔

پبلک اسکول میں مفت تعلیم ایک بنیادی حق ہے جس کی ضمانت تمام بچوں کو دی گئی ہے۔

والدین کو حق ہے کہ:

1. ان کے بچے جائے پیدائش سے قطع نظر، مفت پبلک اسکول کی تعلیم کنڈرگارٹن سے 21 سال کی عمر تک یا ہائی اسکول ڈپلومہ کے حصول میں سے جو بھی پہلے واقع ہو، اسے قانون کے مطابق حاصل کریں۔
2. ان کے معذور بچے کی تشخیص کی جائے اور، خاص تعلیم کا ضرورت مند ہونے کی صورت میں اسے لاگو قوانین اور ضوابط کے مطابق 3 سے 21 سال کی عمر تک مفت مناسب تعلیم دی جائے۔
3. اگر ان کا کوئی بچہ انگریزی زبان کا متعلم (English Language Learner) ہو تو اسے قانون اور ضوابط کے مطابق تعلیمی خدمات فراہم کی جائیں۔
4. ان کے بچے کو محکمۂ تعلیم اور متعلقہ چانسلر کے ضوابط (Chancellor's Regulations) کے ذریعہ سالانہ طور پر اپنائے گئے اسکول کیلنڈر کے مطابق مکمل تدریسی جدول فراہم کیا جائے۔
5. ان کے بچے ایسے محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول میں تعلیمی خدمات حاصل کریں جو ناروا امتیاز، ایذا رسانی اور تعصب سے پاک ہو۔
6. ان کے بچے کو محکمۂ تعلیم کے مسودہ برائے طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریاں *(Bill of Student Rights and Responsibilities)* میں پیش کئے گئے تمام حقوق دئے جائیں۔

معلومات تک رسائی دیئے جانے کا حق

محکمۂ تعلیم اور اس کے اسکولوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ والدین کو تعلیمی پروگراموں پر دستیاب معلومات اور مواقع اور ان کے بچوں کے تعلیمی ریکارڈ تک رسائی فراہم کریں۔

والدین کو یہ حق ہے کہ:

1. ان کو اسکول کے نظام کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات، ان خدمات کے اہل ہونے کی شرائط اور ان کے لئے درخواست کرنے کے طریقے کے متعلق جدید ترین معلومات کی سہولت دی جائے (جیسے، نقل وحمل کا انتظام، غذائی خدمات، صحت کی خدمات، انگریزی زبان کے متعلم (ELL) کی تدریس، ثالثی، خاص تعلیمی خدمات وغیرہ)۔

2. ان کو تعلیمی پروگرام، حاضری اور طرزِعمل سے متعلق ان کے بچوں سے توقعات کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔

3. انہیں اپنے بچوں کی تعلیمی کارکردگی کی تشخیص کے لئے استعمال میں لائے جانے والے درجہ بندی کے معیارات کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔

4. انہیں ان کے بچے کے تدریسی پروگرام کے متعلق معلومات تک رسائی دی جائے۔

5. انہیں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ان کے بچے کے ریکارڈ کی رازداری کا یقین دلایا جائے۔

6. وہ اپنے بچے کے ریکارڈ کا معائنہ اور جائزہ کرسکیں، گزارش کرنے پر اسکول کا نامزد عملہ ان کی وضاحت کرے، وہ ان ریکارڈز کی نقلیں حاصل کرسکیں، یہ درخواست کر سکیں کہ یہ ریکارڈ کسی بیرونی ایجنسی کو فراہم کیے جائیں، جیسا کہ چانسلر کے ضابطہ A-820 میں درج ہے، اور یہ کہ وہ اعلیٰ تعلیمی ادارے اور فوج کے بھرتی کنندہ سے اپنے رابطے کی معلومات کی فراہمی سے انکار کر سکیں۔

7. ان کو ان تمام پالیسیوں اور ضوابط کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں جن کے تحت اسکول، ضلع اور / یا علاقائی سطح پر والدین کی مشاورت کی ضرورت ہو۔

8. انہیں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ترجمہ اور ترجمانی کی خدمات فراہم کی جائیں اگر والدین محکمہ سے زیادہ مؤثر طور پر گفتگو کرنے کے لیے لسانی امداد کا مطالبہ یا درخواست کرتے ہیں۔

اپنے بچوں کی تعلیم میں سرگرمی کے ساتھ شامل کئے جانے کا حق

والدین کو یہ حق ہے کہ انہیں اپنے بچوں کی تعلیم میں پُرمعنی شرکت کا ہر ایک دستیاب موقع فراہم کیا جائے۔

والدین کو یہ حق ہے کہ:

1. اسکول کے تمام اہلکار ان کے ساتھ شائستگی اور احترام کے ساتھ پیش آئیں، اور نسل، رنگ، مسلک، مذہب، قومی نژاد، جنس، جنسی صنف، عمر، نسلیت، غیر ملکی حیثیت، شہریت کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، جنسیت، جنسی شناخت، معذوری یا معاشی حالت سے قطع نظر، انہیں تمام حقوق دئے جائیں۔

2. وہ معلمین اور اسکول کے دیگر عملہ کے ساتھ اظہاروابلاغ کر سکیں اور اپنے بچے کی تعلیمی، سماجی اور طرزِعمل سے متعلق کارکردگی کے معاملہ میں تشویشات ظاہر کر سکیں۔

3. وہ باہمی طور پر متفقہ وقت پر اپنے بچے کے معلم اور پرنسپل سے ملاقات کے لیے اس کے اسکول جا سکیں۔

4. وہ اسکول میں اپنے بچے کی پیش رفت پر بات چیت کرنے کے لئے والدین - اساتذہ کی پُرمعنی کانفرنسوں میں حصہ لے سکیں۔

5. انہیں اسکول میں ان کے بچے کی تعلیمی اور طرزِعمل سے متعلق کامیابی کی اطلاع دی جائے۔

6. اپنے بچے کے اسکول میں نظم وضبط اور تعلیمی فیصلہ لینے میں مؤثر طور پر شرکت کرنے کے لئے اسکول کی قیادتی ٹیم کے ذریعہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور وہ اس کے لئے مدد حاصل کر سکیں-

7. وہ رائج طریق کار کے مطابق، اپنے بچے کے متعلق، سماعت، کانفرنسوں، انٹرویو اور دیگر اجلاس میں کسی دوست، صلاح کار یا ترجمان کے ساتھ جا سکیں-

8. سماعتی معذور ہونے کی صورت میں، انہیں ایسے کسی بھی اجلاس یا سرگرمی میں شامل ہونے پر ترجمان فراہم کیا جائے، جو ان کے بچے کے تعلیمی پروگرام کے تعلیمی یا انضباطی پہلوؤں کے لئے مخصوص ہو؛ بشرطیکہ اس اجلاس یا سرگرمی سے قبل اس کی تحریری درخواست کی گئی ہو، اور اگر ترجمان موجود نہ ہو، تو دیگر معقول انتظام کیا جائے گا-

9. اسکول کا عملہ یہ یقینی صورت دینے کی تمام مناسب کوشش کرے کہ والدین اسکول سے اہم اطلاع نامے حاصل کریں، جیسے والدین - اساتذہ کانفرنسیں، اوپن اسکول ویک، والدین کی انجمن کے اطلاع نامے وغیرہ-

10. لازم ادائیگی سے قطع نظر وہ اپنے بچے کے اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کا ممبر بن سکیں-

11. انہیں اسکول میں اپنے بچے کا نام درج کرنے اور اس کے بعد، گزارش کرنے پر، "مسودہ برائے والدینی حقوق اور ذمہ داریاں،" "مسودہ برائے طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریاں،" اور ضابطۂ انضباط (Discipline Code) کی نقل فراہم کی جائے-

12. وہ اسکول کی کمیٹی میں، ان کمیٹیوں پر لاگو ہدایات کے مطابق شرکت کریں-

13. چانسلر اور محکمۂ تعلیم کے ذریعہ قائم شدہ والدین مشاورتی کمیٹی میں ان کی نمائندگی کی جائے-

14. وہ اطلاق ہونے کی صورت میں قانون کے مطابق، اپنے بچے کے اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کے امیدوار ہو سکیں، یا صدر، سیکریٹری یا خزانچی ہونے کی صورت میں اجتماعی یا شہر پیما تعلیمی کونسلوں کے لئے ووٹ دے سکیں-

15. وہ عام اجلاس کے قانون / ("سن شائن قانون") [Open Meetings Law/ ("the Sunshine Law")] کی شرائط کے مطابق اجتماعی تعلیمی کونسلوں اور پینل برائے تعلیمی پالیسی کے عام شرکت والے تمام اجلاسوں میں حصہ لے سکیں-

16. وہ رائج طریق کار کے مطابق اجتماعی تعلیمی کونسل اور پینل برائے تعلیمی پالیسی کے عام اجلاسوں میں بول سکیں-

شکایات اور اپیل کرنے کا حق

والدین کو اپنے بچے پر اثر انداز ہونے والے فیصلے کے خلاف شکایات کرنے یا اپیل کرنے کے لئے مناسب طریق کار پر عمل کرنے کا حق ہے-

والدین کو حق ہے کہ وہ:

1. اپنے بچے کے ریکارڈ میں درج کسی بھی بات پر اس بنیاد پر اپیل کر سکیں کہ وہ غلط، گمراہ کن، یا ان کے بچے کی رازداری کے حق کے خلاف ہے اور یہ گزارش کر سکیں کہ ایسے ریکارڈ میں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ترمیم کی جائے۔

2. وہ ان فیصلوں کے خلاف شکایات کرنے یا اپیل کرنے کے لئے لاگو طریق کار پر عمل کریں جو ان کے خیال سے خود ان کے یا ان کے بچے کے حقوق کے خلاف ہوں۔

تمام والدین کی درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

1. اپنے بچے کو اسکول میں تدریس کے لئے تیار بھیجیں۔

2. یہ یقینی بنائیں کہ ان کا بچہ پابندی کے ساتھ اسکول جاتا ہے اور وقت پر پہنچتا ہے۔

3. اسکول کے بارے میں اپنے بچے کے ساتھ بات کرکے، اپنے بچے کے کام اور پیش رفت کی رپورٹ کا جائزہ لے کے اور اسکول کے عملہ کے ساتھ ملاقات کرکے وہ اپنے بچے کے کام، ان کی پیش رفت اور مسائل سے واقف رہیں۔

4. اپنے بچے کی تعلیم میں کامیابی کے متعلق ان کے معلمین اور پرنسپل سے رابطہ برقرار رکھیں۔

5. اپنے بچے کے اسکول کے اظہاروابلاغ کا جواب دیں۔

6. اسکول کی درخواست پر اپنے بچے کے متعلق تمام اجلاسوں اور کانفرنسوں میں حصہ لیں۔

7. اسکول کے تمام اہلکار کے ساتھ شائستگی اور احترام سے پیش آئیں۔

والدین کو یہ بھی چاہئے کہ وہ:

1. حصول علم کے لئے گھر کا سازگار ماحول تیار کریں جہاں ان کا بچہ یہ سیکھ سکے کہ اسکول میں اپنی بہترین کارکردگی انجام دینا اہم ہے۔

2. گھر میں علم حاصل کرنے، ہنر اور ایسی اقدار پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیں جو سماج میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

3. ضرورت پڑنے پر اور ممکن ہونے کی صورت میں رضاکارانہ طور پر وقت، ہنر یا وسائل فراہم کریں۔

4. اسکول اور برادری کے ایسے پروگراموں میں حصہ لیں جو والدین کو تعلیمی فیصلے لینے میں شامل ہونے کا اختیار دیتے ہوں۔

5. اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کے سرگرم رکن بنیں۔

6. اپنے بچے کو ایسے کام، حاضری اور طرزِ عمل کے لئے ذمہ دار ٹھہرائیں جس کی اسکول توقع کرتا ہو، اور انہیں شخص، جائداد، تحفظ اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا سکھائیں۔